دی سٹی اسکول

نارتھ ناظم آباد بوائز کیمپس

تجزیاتی ورک شیٹ ''**اردو**'' برائے جماعت ششم

نام:__________ سیکشن:__________ تاریخ:__________

تفہیم

سوال نمبر۱۔مندرجہ ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور سوالات کے جوابات دیں۔

جو بچے زیادہ کھیلتے ہیں وہ عموماً زیادہ ذہین ہوتے ہیں۔کھیل کود ہمارے جسم کو تندرست رکھتا اور ذہن کو بھی جو بچے صرف کتابی کیڑے بن کر رہ جاتے ہیں یا کھیل کود کو شریر بچوں کا کام سمجھتے ہیں وہ عموماً زندگی میں زیادہ کامیاب ثابت نہیں ہوتے،لیکن ہر کام اپنے وقت پر سجتا ہے۔پڑھنے کے وقت صرف پڑھیئے اور کھیل کے وقت بے فکر ہو کر کھیلئے۔

ہار اور جیت زندگی کا ایک حصہ ہے زندگی میں کبھی ہار ہوتی ہے کبھی جیت یہ قدرتی بات ہے کہ ناکامی سے انسان کو دکھ ہوتا ہے کھیل میں کبھی کامیابی ہوتی ہے اور کبھی ناکامی۔اس طرح آپ کو ناکامی برداشت کرنے اور ناکام ہونے کے باوجود ہمت نہ ہارنے کی مشق ہو جائے گی۔اگر آپ بچپن میں خوب کھیلیں گے تو بڑے ہو کر ناکامیوں کا آسانی سے سامنا کر سکیں گے اور ناکامی کی پرواہ کئے بغیر کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔

جسم اور دماغ ایسی چیزیں ہیں کہ انہیں جتنا استعمال کیا جائے یہ اتنے ہی بڑھتے ہیں۔کھیلنے سے آپ کے پٹھے مضبوط ہوتے ہیں۔صحت اچھی رہتی اور چستی آتی ہے۔اکثر کھیلوں میں آپ کو کچھ سوچنا بھی پڑتا ہے۔اس طرح آپ کی ذہانت میں اضافہ ہو گا۔بعض کھیلوں میں فوری طور پر صحیح فیصلہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔زندگی میں بہت سے ایسے مقام آئیں گے جب آپ کو فوراً فیصلہ کرنا پڑے گا اور ایسا فیصلہ کرنا ہو گا کہ بعد میں پچھتانا نہ پڑے۔

بعض کھیلوں میں ہم نے ہنسی مذاق کا سامان بھی کر دیا ہے۔زندگی کا جو دن بھی ہنسی خوشی گزر جائے وہ ایک نعمت ہے۔یہ کھیل آپ کو ہنس مکھ اور شگفتہ مزاج بنائیں گے۔

سوالات

س ا۔ دیئے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کیجئے۔

ا۔جو بچے زیادہ کھیلتے ہیں۔ان کے ذہین ہونے کا راز کیا ہے؟

____

____

۲۔ کھیل میں ناکامی کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

۳۔ کھیلنے سے کون کون سے جسمانی فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

۴۔ کھیل کس طرح سے فوری فیصلہ کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں؟

۵۔ کھیل کا آپ کے مزاج پر کیا اثر پڑتا ہے؟

س۲۔ درج ذیل اردو الفاظ کا انگریزی ترجمہ لکھیں۔

اردو	انگریزی	اردو	انگریزی
کتابی کیڑے		بچپن	
ذہانت		فیصلہ	
ناکامی			

س۳: (الف) پانچ کھیلوں کے نام لکھیں۔

	گھر کے اندر کھیلے جانے والے کھیل		گھر کے باہر کھیلے جانے والے کھیل
۱		۲	
۳		۴	
۵			

س۳: (ب) کالم الف کو کالم ب سے ملانے کے لیے جوابات کے کالم میں صرف اعداد لکھیں۔

	کالم الف		کالم ب		جوابات
الف	زیادہ کھیل کود کرنے والے بچے	۱	تندرست رہتا ہے	الف	
ب	کھیل کود سے انسان	۲	وقت پر بجتا ہے	ب	
ج	ہار اور جیت	۳	زندگی کا حصہ ہیں	ج	
د	خوشگوار زندگی	۴	ایک نعمت ہے	د	
ہ	ہر کام اپنے	۵	ذہین ہوتے ہیں	ہ	

تفہیم نمبر۲

سوال نمبر۱:۔ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر دیئے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

ایران کے ایک شہر بردع کے جنگل میں ایک درخت تھا، جو اس جنگل کے تمام درختوں سے بڑا، گھنا اور تناور تھا۔ اس درخت کے نیچے ایک چوہے کا سوراخ تھا۔ چوہا غضب کا عیار، حریص، زیرک اور ذہین تھا۔ مشکل سے مشکل گتھی کو چند لمحے میں سُلجھا لیتا اور حیلہ جوئی اور مکاری میں تو اس کی کوئی مثال ہی نہ تھی۔ ہر وقت منصوبے بناتا رہتا۔ اس درخت کے آس پاس ایک بلی بھی رہتی تھی۔ وہاں شکاریوں کی بڑی آمد و رفت تھی جو اکثر وہاں جال لگا دیتے تھے۔ یک دن ایک شکاری نے اس درخت کے نزدیک ہی پھندا لگایا اور اس میں تھوڑا گوشت باندھ دیا۔ لالچی بلی صورتِ حال سے بے خبر دبے پاؤں اس جگہ پہنچی جیسے ہی اس نے گوشت پر منہ مارا، گردن پھندے میں پھنس گئی۔ اتفاق سے چوہا بھی غذا کی تلاش میں سوراخ سے باہر نکل کر اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا یکا یک اس کی نظر بلی پر پڑی۔ اُس کو دیکھتے ہی اس کا خون خشک ہو گیا اور آدھی جان نکل گئی۔ پھر غور سے دیکھا تو اس مصیبت میں مبتلا اور پھندے میں گرفتار پایا۔ شکاری کے لئے اس کے دل سے دعا نکلی اور اُس نے خدا کا شکر ادا کیا۔

دوسری طرف جو مڑ کر دیکھا تو ایک نیولا گھات میں بیٹھا تھا۔ درخت کے اوپر جو نظر کی تو وہاں ایک کوا اس کی تاک میں بیٹھا تھا۔ چوہے کا دہشت و خوف سے برا حال ہو گیا۔ اُس نے دل میں سوچا کہ اگر آگے بڑھتا ہوں تو بلی پکڑ لے گی، پیچھے بھاگتا ہوں تو نیولا دبوچ لے گا اور اگر یہیں پر ٹھہرتا ہوں تو کوا اچک لے گا۔ ان دشمنوں سے کیونکر نجات حاصل کروں اور کس حیلے سے اپنے آپ کو بچاؤں؟ کافی سوچ و بچار کے بعد وہ اس نتیجے پر پہنچا کہ اگر اس وقت سوائے عقل کے کوئی مددگار نہیں ہو سکتا۔ عقل ہی ہے جو خوف و دہشت سے بچا سکتی ہے اور ہر طرح کی مصیبتوں سے پناہ دے سکتی ہے۔

اس نے منصوبہ بنایا کہ اس وقت بلی سے صلح کر لینی بہتر ہے، کیونکہ وہ بھی مصیبت میں مبتلا ہے اور میری مدد کی محتاج ہے۔ جس طرح مجھے اس کی مدد سے فائدہ پہنچ سکتا ہے اسی طرح اس کو بھی میرے تعاون سے قید سے چھٹکارا مل سکتا ہے۔

سوالات

۱۔ چوہا کن خوبیوں کا مالک تھا؟

۲۔ بلی شکاری کے جال میں کس طرح پھنسی؟

۳۔ چوہے کے خوفزدہ ہونے کی وجہ بیان کیجئے؟

____

____

____

۴۔ چوہے نے کس معاملے پر سوچ وبچار کی؟

____

____

۵۔ چوہے نے اللہ کا شکر کیوں ادا کیا؟

____

____

۶۔ مصیبت سے چھٹکارا پانے کے لئے چوہے نے کیا منصوبہ بنایا؟

____

____

۷۔ اس عبارت کا مناسب عنوان تجویز کیجئے۔

____

۸۔ دیئے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

ا۔ ذہین ____

۲۔ خون خشک ہونا ____

۳۔ صلح ____

۴۔ تعاون ____

۱۰۔ مندرجہ ذیل الفاظ کا انگریزی میں ترجمہ کیجئے۔

ا۔ شکاری	______________	۴۔ نیولا	______________
۲۔ اتفاق	______________	۵۔ محتاج	______________
۳۔ تعاون	______________	۶۔ تربیت	______________

تفہیم نمبر ۳

فہمیدہ ایک سمجھ دار عورت تھی۔اس کے دو بیٹے تھے جو گھر کے نزدیک پرائمری اسکول میں پڑھتے تھے۔بڑا بیٹا عابد تھا۔جو کہ جماعت سوم میں تھا۔اور زاہد چھوٹا تھا جو جماعت دوم کا طالب علم تھا۔فہمیدہ کا شوہر ریلوے میں ڈرئیور تھا اور اکثر گھر سے باہر رہتا تھا۔فہمیدہ ایک پڑھی لکھی خاتون تھی اور صحت وصفائی کا خاص خیال رکھتی تھی۔اسکول میں تفریح کے وقفے میں دونوں بچوں کو گھر کی بنی ہوئی چیزیں کھانے کے لئے دیتی تھی۔تفریح کے وقفے میں دونوں بھائی اپنا کھانا کھاتے۔فہمیدہ بچوں کو جیب خرچ اس لئے نہیں دیتی تھی کہ وہ کوئی ایسی چیز نہ کھائیں جو صحت کے لئے مضر ہو۔اسکول میں بکنے والی چیزیں اکثر گندی اور غیر صحت مند ہوتی ہیں۔

عابد اور زاہد جب بچوں کو طرح طرح کی اشیاء کھاتے دیکھتے تو ان کا جی بھی چاہتا کہ وہ بھی کھٹا میٹھا چورن اور آلو چھولے کھائیں مگر جیب خرچ نہ ملنے کی وجہ سے وہ یہ خواہش دل میں دبا دیتے ایک مرتبہ ایک لڑکے سے انہوں نے ذکر کیا تو اس لڑکے نے فوراً ایک ترکیب بتا دی۔ ترکیب یہ تھی کہ دونوں بھائی گھر سے لایا ہوا کھانا کسی ساتھی کو دیکر اس سے پیسے لے سکتے تھے۔عابد نے اس ترکیب پر عمل کیا۔چھوٹے بھائی نے منع کیا۔لیکن بڑا بھائی نے کہنا نہ مانا۔عابد نے ٹھیلے والوں سے چیزیں خرید کر کھانا شروع کر دیا۔

فہمیدہ نے بچوں کو پرائمری پاس کرنے کے بعد جیب خرچ دینا شروع کر دیا۔عابد کو پیسے خرچ کرنے کی عادت پڑ چکی تھی اور اس کے دوست بھی زیادہ خرچ کرنے والے بن گئے تھے۔کچھ دوست امیر گھرانوں کے تھے اور عابد بھی ان کی دیکھا دیکھی زیادہ خرچ کرتا تھا۔اب یہ جیب خرچ اسے کم معلوم ہوتا تھا اور اس نے ادھار بھی لینا شروع کر دیا تھا۔اسکول سے آکر وہ باہر کھیلنے نکل جاتا اور برے دوستوں کی صحبت کی وجہ سے سگریٹ پینے کی عادت بھی پڑ گئی۔

فہمیدہ نے کئی مرتبہ روک ٹوک کی۔شوہر گھر آیا تو اسے بھی بتایا۔باپ نے سختی کی۔مگر باپ کا زیادہ وقت گھر سے باہر گزرتا تھا اور گھر کی تمام ذمہ داری اکیلی فہمیدہ پر تھی فہمیدہ نے یہ معلوم کرنے کی بھی کوشش کی کہ عابد کن دوستوں کے ساتھ وقت گزارتا ہے۔جب اسے علم ہوا کہ عابد سگریٹ پینے لگا ہے تو سختی شروع کی۔اب عابد چھپ کر راتوں کو گھر سے باہر جا کر سگریٹ پیتا۔

فہمیدہ کا شوہر ریٹائرڈ ہو کر گھر آیا تو اس نے عابد پر پابندی عائد کر دی کہ وہ بے مقصد باہر نہ جائے۔اب وہ دکان خریدنا چاہتا تھا،اس لئے ریٹائرڈمنٹ سے ملی ہوئی رقم نکلوا کر گھر لے آیا تاکہ دوسرے دن دکان خرید کر کوئی چھوٹا موٹا کاروبار شروع کر سکے عابد چونکہ سگریٹ پینے کا عادی تھا اور اسے باہر جانے کی اجازت نہ تھی اس لئے ایک رات سب کے سونے کے بعد وہ گھر کا دروازہ کھلا چھوڑ کر دوستوں کے پاس چلا گیا۔اس رات چوروں نے گھر کا صفایا کر دیا اور صبح جب فہمیدہ اور اس کے شوہر نے اپنی عمر بھر کی کمائی غائب پائی تو صدمے سے ان کا برا حال ہو گیا۔عابد بھی اپنی بری عادت کی وجہ سے شرمندہ تھا۔کاش! اسے والدین کی نصیحت کا بروقت احساس ہو جاتا اور پورا خاندان تباہ ہونے سے بچ جاتا۔

سوال نمبر۱:-مندرجہ ذیل عبارت پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

۱۔ فہمیدہ کیسی عورت تھی؟

۲۔ فہمیدہ کو کس بات کا خیال رہتا تھا؟

۳۔ عابد اور زاہد کا جی کیا چاہتا تھا؟

۴۔ فہمیدہ عابد اور زاہد کو جیب خرچ کیوں نہیں دیتی تھی؟

۵۔ دوست نے عابد کو پیسے حاصل کرنے کی کیا ترکیب بتائی؟

۶۔ فہمیدہ کا شوہر کیا نوکری کرتا تھا؟

۷۔ عابد کس طرح کے دوستوں کی صحبت میں پڑ گیا تھا؟

(ب)۔ مندرجہ ذیل فقرات کو مکمل کیجیے؟

۱۔ فہمیدہ کے شوہر نے ________

۲۔ اس رات ________

۳۔ عابد بھی اپنی ________

۴۔ عابد نے ٹھیلے والوں سے ________

سوال نمبر۲۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں؟

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
فارغ	________	رغبت	________
نابینا	________	گاڑھا	________
شاہ	________	لطیف	________
امارت	________	راحت	________

حصہ انشاء پردازی

خط نویسی

۱: اپنے دوست کو ماحول کی آلودگی کے بارے میں خط لکھیے۔

۲: دادا دادی کو خط لکھ کر اپنے گھر آنے کی دعوت دیں۔

۳: اپنے علیل والد کے نام خط لکھ کر ان کی خیریت دریافت کریں۔

درخواست نویسی

۱: اپنی پرنسپل کو فیس معافی کے لیے درخواست لکھیں۔

۲: اپنی پرنسپل کو تعلیمی دورے پہ جانے کے لیے درخواست لکھیں۔

۳: اپنی پرنسپل کو درخواست لکھیے جس میں انھیں بتائیے کہ والد صاحب کا تبادلہ دوسرے شہر ہو گیا ہے اس لیے آپ کو ٹی سی دے دیں۔

مکالمہ نویسی

۱: کمپیوٹر کی اہمیت پر دو دوستوں کے درمیان مکالمہ لکھیے۔

۲: پھل فروش اور گاہک کے درمیان مکالمہ لکھیے۔

۳: ڈاکٹر اور مریض کے درمیان مکالمہ لکھیے۔

مضمون نویسی

۱: تعلیم کے فائدے

۲: نظم وضبط کی اہمیت

۳: میرا مقصد زندگی